عبداللطیف خالد چیمہ (مرکزی ناظم نشرواشاعت مجلس احرارِ اسلام پاکستان)

◎ عقیدۂ ختم نبوت امت مسلمہ کی شہ رگ ہے

◎ ہم اسے سیاسی مصلحتوں پر قربان نہیں ہونے دیں گے.

◎ حکومت کی ترجیح امریکی مفادات کا تحفظ اور سیکولرازم کا نفاذ ہے

◎ ہماری ترجیح نفاذِ اسلام، کلیدی عہدوں سے قادیانیوں کی برطرفی اورمرتد کی شرعی سزا کا نفاذ ہے

کافرانہ جمہوری و انتخابی سسٹم ہر برائی کی جڑ ہے

اسلام اور جمہوریت اکٹھے نہیں چل سکتے
امیر احرار سید عطاءالمحسن بخاری

مسجد احرار چناب نگر میں منعقدہ اکیسویں سالانہ دوروزہ شہدائے ختم نبوت کانفرنس سے امیر احرار سید عطاءالمحسن بخاری، مولانا زاہد الراشدی، مولانا محمد اسحٰق سلیمی، ابن امیر شریعت حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، پیر سید محمد اسعد صاحب، مولانا محمد مغیرہ، سید محمد کفیل بخاری، ملک ربنواز ایڈووکیٹ اور دیگر مقررین کا خطاب

تحریک مقدس تحفظ ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے دس ہزار شہداء کی یاد میں مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام ۲۱ ویں سالانہ دوروزہ ''شہداء ختم نبوت کانفرنس'' ۴-۵ مارچ جمعرات، جمعۃ المبارک کو جامع مسجد احرار چناب نگر میں روایتی تزک و احتشام کے ساتھ منعقد ہوئی- کانفرنس میں حسب سابق ملک بھر سے مجاہدین ختم نبوت اور سرفروشانِ احرار قافلوں کی شکل میں شریک ہوئے- پہلے روز کانفرنس کا آغاز مسجد احرار چناب نگر کے خطیب مولانا محمد مغیرہ کے خطاب سے ہوا- انہوں نے احرار قافلوں اور شرکاء کا خیر مقدم کیا اور کانفرنس کے حوالے سے تحریک تحفظِ ختم نبوت کے اہداف و مقاصد پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ کفر و ارتداد کا تعاقب و محاسبہ فطرت احرار ہے ہمارے بزرگ اس مسئلہ پر ایثار و قربانی کا جو راستہ ہمیں دکھا اور بتا کر گئے ہیں ہم تمام تر انسانی کمزوریوں کے باوجود ''چراغ اپنا جلا رہے ہیں'' اور ہم اسی کو کامیابی کا راستہ سمجھتے ہیں کہ شہداء ختم نبوت کے دیئے ہوئے اسوہ پر عمل کرتے رہیں- یہاں بیٹھ کر ہم ''قادیانیوں'' کی ریشہ دوانیوں اور ملک و ملت سے غداریوں کا پردہ چاک کر رہے ہیں تاکہ یہ بے خبر لوگ اس فتنے سے محفوظ رہ سکیں-

ممتاز قانون دان ملک ربنواز ایڈووکیٹ نے کہا کہ باطل فتنوں بالخصوص قادیانیوں کے خلاف تاریخی جدوجہد کا سارا سہرا حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور اکابر احرار کے سر ہے۔ تحریک آزادی اور برصغیر سے انگریز سامراج کے انخلاء کیلئے احرار کا تاریخ ساز کردار ہماری قومی تاریخ کا سنہری باب ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالات وواقعات نے ہمیں مجبور کر دیا ہے کہ ہم ٹھنڈے دل ودماغ کے ساتھ یہ تجزیہ کریں کہ قیام پاکستان سے قبل علماء حق اور اکابر احرار نے مسلمانوں کی رہنمائی کے لیے جو طریق کار

> **مسلم لیگ نے تقسیم ہند سے قبل برطانوی سامراج کی وفاداری کی۔ ۱۹۵۲ء سے اب تک امریکی گماشتوں کی "زریں" حکومتوں کا دور ہے (امیر احرار سید عطاء المحسن بخاری)**

اپنایا تھا وہی صحیح تھا۔ بعد نماز مغرب مجلس ذکر منعقد ہوئی اور ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المھیمن بخاری دامت برکاتہم نے اختتام مجلس پر اجتماعی دعا کرائی۔

نماز عشاء کے بعد منعقدہ پہلے روز کی آخری نشست سے پاکستان شریعت کونسل کے جنرل سیکرٹری مولانا زاہد الراشدی۔ حرکۃ المجاہدین کے شعبۂ دعوت وارشاد کے مرکزی ناظم مولانا اللہ وسایا قاسم، مولانا ضیاء الدین آزاد، محمد اصغر عثمانی نے خطاب کیا جبکہ حافظ محمد اکرام اور رانا عبد الرؤف نے نعت اور نظم سنائی۔

پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل اور مولانا زاہد الراشدی نے کہا کہ آج ہم ربوہ کی بجائے چناب نگر میں کھڑے ہیں نام کی تبدیلی اس سمت سفر میں اہم پیش رفت ہے جس سفر کا آغاز مجلس احرار اسلام نے ۱۹۳۴ء میں قادیان سے کیا تھا۔ ربوہ کے نام سے قادیانی دنیا بھر میں مغالطہ دیتے تھے اب وہ یہ دھوکہ نہیں دے سکیں گے لیکن ہم دھوکے کا وہ سرچشمہ بھی ختم کر کے ہی دم لیں گے جہاں سے دھوکے پھوٹتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکمران جھوٹ بول رہے ہیں کہ سود کے بغیر بنکاری نہیں ہو سکتی ۱۵ سال قبل اس وقت کے وزیر خزانہ غلام اسحاق خان نے بجٹ تقریر میں اعلان کیا تھا کہ ہم نے بلا سود بنکاری کا

> **شہداء ختم نبوت کا خون مسلم لیگ پر قرض ہے مسلم لیگ نے ۱۹۵۳ء میں عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کی ضمانت مانگنے والوں پر گولیاں برسائیں لیکن وہ پھر بھی مرزائیوں کو نہ بچا سکی (حضرت پیر جی سید عطاء المھیمن بخاری مرکزی نائب امیر)**

ٹھوس پروگرام وضع کر لیا ہے اور اگلے سال کا بجٹ بغیر سود کے ہوگا۔ اسلامی نظریاتی کونسل نے آٹھ سو صفحات پر مشتمل رپورٹ تیار کی اور سود سے پاک بنکاری کا سسٹم دیا وہ رپورٹ وزارت قانون کی میز پر پڑی ہے۔ دنیا میں ۱۵۰ بنک بغیر سود کے کام کر رہے ہیں۔ اصل فتور حکمرانوں کی نیت میں ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احکام کے ایک حصے کو ماننے اور دوسرے حصے کا انکار کرنے والوں کو ذلت ورسوائی ہی ملے گی۔

مولانا اللہ وسایا قاسم نے کہا کہ مجاہدین اسی تحریک کشمیر کو آگے بڑھا رہے ہیں جس کی بنیاد مجلس احرار نے ۱۹۳۰ء میں رکھی تھی۔ انہوں نے کہا کہ وہ وقت دور نہیں جب مجاہدین کی قربانیاں رنگ لائیں گی اور شہداء کے خون کے صدقے افغانستان میں مکمل اسلامی نظام نافذ ہوگا اور کشمیر آزاد ہوگا۔

مرزائیوں کے دجل و فریب کو عیاں کرنا اور مسلمانوں کے عقائد کا تحفظ ہمارا بنیادی اور فطری حق ہے۔ ہم کفر و اسلام کو خلط ملط نہیں ہونے دیں گے۔

(مولانا محمد اسحٰق سلیمی) مرکزی ناظم اعلیٰ

کانفرنس کے دوسرے روز نماز فجر کے بعد مولانا سید محمد اسعد شاہ صاحب نے درس قرآن کریم دیا... آپ نے قرآن کریم کی دعوت، امتِ مسلمہ کی زبوں حالی کے اسباب اور اصلاحِ احوال کا طریقِ کار جیسے اہم عناوین پر قرآن و حدیث کے حوالے سے نہایت مدلل اصلاحی اور پر تاثیر گفتگو فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ مسلمان قرآن و سنت کو اپنی ضرورت اور خواہش بنالیں اس کے بغیر اصلاح ممکن نہیں۔

۱۱ بجے شروع ہونے والی نشست سے مولانا عبدالواحد مخدوم، محترم عطاء اللہ، محمد شریف ماہی، ابو بیسون اللہ بخش احرار، حاجی محمد ثقلین اور دیگر مقررین نے خطاب کیا۔ کانفرنس میں محترم پروفیسر خالد شبیر احمد، محترم صوفی غلام رسول نیازی صاحب، محترم محمد یعقوب اختر صاحب اور مولانا فیض الرحمٰن بھی شریک تھے۔ بعد ازاں مجلس

اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کی روشنی میں ارتداد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔ کشمیری مجاہدین کی قیادت کو اعتماد میں لئے بغیر محض امریکہ کے اشاروں پر کوئی حل قبول نہیں کریں گے (سید محمد کفیل بخاری)

احرار اسلام پاکستان کے مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا محمد اسحٰق سلیمی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ختم نبوت کے پروانے ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم پر نچھاور نہ ہوتے تو آج پاکستان پر مرتدین قابض ہو چکے ہوتے۔ شہدائے ختم نبوت نے اپنے مقدس خون سے ہماری منزل آسان کر دی ہے۔ مرزائیوں کے دجل و فریب کو عیاں کرنا اور مسلمانوں کے عقائد کا تحفظ ہمارا بنیادی اور فطری حق ہے۔ ہم کفر اور اسلام کو خلط ملط نہیں ہونے دیں گے اور یہود و نصاریٰ کے مہرے کے طور پر کام کرنے والوں کا پوری دنیا میں تعاقب کیا جائیگا۔

پاکستان کے ایٹمی راز فروخت کرنے والے غدارِ پاکستان ڈاکٹر عبدالسلام قادیانی کے نام پر یادگاری ٹکٹ کا اجراء بھی ملک دشمنی ہے (عبداللطیف خالد چیمہ) مرکزی ناظم نشر واشاعت

سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ اعلان لاہور اور مشترکہ پریس کانفرنس کے تمام نکات مبہم ہیں واجپائی نے دہلی واپس پہنچتے ہی جو کچھ کہا اس سے پاکستانی حکمرانوں کی آنکھیں کھل جانی جائیں۔ کشمیری مجاہدین کی قیادت کو اعتماد میں لئے بغیر محض امریکہ کے اشاروں پر کوئی بھی حل قبول نہیں کیا جائیگا۔ انہوں

نے کہا کہ ہمیں صرف اللہ کے دروازے پر جھکنا ہو گا جیسے طالبان جھکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کی روشنی میں ارتداد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔

مولانا مشتاق احمد نے کہا کہ قادیانیت کا تعاقب ہمارے ایمان کا حصہ ہے۔ ختم نبوت کے لیے کام کرنے میں ہی ہماری نجات مضمر ہے۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی نائب امیر حضرت پیرجی سید

کفرو ارتداد کا تعاقب ومحاسبہ فطرت احرار ہے۔

ہم تمام تر انسانی کمزوریوں کے باوجود "چراغ اپنا جلا رہے ہیں" (مولانامغیرہ)

عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ ۱۹۵۳ء میں دس ہزار فرزندانِ توحید نے اپنا خون اسلام کے نفاذ اور قادیانیوں کے قلع قمع کیلئے دیا تھا۔ دنیاوی اقتدار کے لیے نہیں۔ ان شہیدوں کا خون مسلم لیگ کے ذمے قرض ہے جس نے ہلاکو اور چنگیز کا کردار ادا کرتے ہوئے ظلم کی انتہا کی اور عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کی ضمانت مانگنے والوں پر گولیاں برسائیں لیکن وہ پھر بھی مرزا غلام قادیانی کی امت مرتدہ کو بچا نہ سکے اور آخر کار مرزائی غیر مسلم قرار پائے۔

نمازِ جمعہ کے بعد آخری نشست کی صدارت کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت پاکستان کے سربراہ حضرت مولانا خواجہ خان محمد دامت برکاتھم نے کی۔ اس نشست سے عبداللطیف خالد چیمہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فیڈرل شریعت کورٹ میں سود کو جاری رکھنے کیلئے درخواست دائر کرنا نفاذ شریعت کے مسئلہ پر

حکمران جھوٹ بول رہے ہیں کہ سود کے بغیر بنک کاری نہیں ہو سکتی۔ دنیا کے ۱۵۰ بنک بغیر سود کے کام کر رہے ہیں اصل فتور حکمرانوں کی نیت میں ہے۔ (مولانا زاہد الراشدی)

حکومت کی کھلی منافقت کی دلیل ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہداء ختم نبوت کے مقدس خون کے صدقے یہ مسئلہ آج بھی زندہ ہے اور فتنۂ ارتداد کے مکمل خاتمے تک یہ تحریک جاری رہے گی۔ موجودہ حکمران کفر و الحاد اور مرزائیت کی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں پاکستان کے ایٹمی راز فروخت کرنے والے غدار پاکستان ڈاکٹر عبدالسلام قادیانی کے نام پر یادگاری ٹکٹ جاری کیا گیا ہے اور سول اور فوج کے بے شمار کلیدی عہدوں پر اسلام اور وطن دشمن قادیانی فائز ہیں ہمارے ذرائع ابلاغ جنسی انارکی پھیلا رہے ہیں۔

قادیانیوں کو نکیل ڈالے بغیر امن قائم نہیں ہو سکتا

پروفیسر خالد شبیر احمد

مولانا عزیز الرحمٰن خورشید نے کہا کہ قادیانیت کے تعاقب میں ہماری چوتھی نسل برسرپیکار ہے اور یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہے گا۔ جب تک قادیانیت کا ناسور جڑ سے ختم نہیں ہو جاتا۔

قائد احرار سید عطاء المحسن بخاری اختتامی خطاب کیلئے تشریف لائے تو فضا نعرۂ تکبیر اللہ اکبر ختم

نبوت زندہ باد، شہداء ختم نبوت زندہ باد اور مرزائیت مردہ باد جیسے فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھی۔

امیر الاحرار سید عطاء المحسن بخاری نے فرمایا:

مسلم لیگ کے تین دور ہیں ۱۹۰۶ء سے پہلے۔ ۱۹۳۷ء کے بعد اور ۱۹۵۲ء سے اب تک کا دور، ان ادوار میں مسلم لیگ نے کفار و مشرکین کی رضا حاصل کرنے کا مشن اپنائے رکھا۔ تقسیم ھند سے قبل کا دور

قادیانیوں کے خلاف تاریخی جدوجہد کا سہرا حضرت امیر شریعت اور اکابر احرار کے سر ہے۔ تحریک آزادی اور انگریز سامراج کے انخلاء کے لئے مجلس احرار اسلام کا تاریخ ساز کردار ہماری قومی تاریخ کا سنہری باب ہے۔ (ملک ربنواز ایڈووکیٹ)

برطانوی سامراج کی فرمانبرداری و وفاداری کا زمانہ تھا، پاکستان بننے کے بعد ۱۹۵۲ء سے اب تک امریکی سامراج کے گماشتوں کی "زریں" حکومتوں کا دور ہے۔ کچھ لوگوں نے دبے دبے اعمال کے ذریعے پاکستانی فضا کو سازگار بنایا اب نواز شریف کا دور دورہ ہے جس میں امریکی مفادات کے تحفظ کی ذمہ داری انکی پہلی ترجیح ہے۔ دوسری ترجیح ھندوستان کو دوبارہ اکائی کی صورت میں چمکتا دیکھنا ہے۔

کرکٹ، شعر وشاعری، فلم کلچر کی کامیابی کے بعد اب سیاسی کامیابیوں کا راستہ کھل گیا۔ ہے انہوں نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت ملت مسلمہ کیلئے شہ رگ کی حثیت رکھتا ہے ہم اس مسئلہ کو سیاسی مصلحتوں پر قربان نہیں ہونے دیں گے۔

کافرانہ جمہوری و انتخابی سسٹم اور کافرانہ تہذیب ہر برائی کی جڑ ہیں۔ اسلام اور جمہوریت ایک ساتھ نہیں چل سکتے۔

مسلمان قرآن و سنت کو اپنی ضرورت اور خواہش بنا لیں اس کے بغیر اصلاح ممکن نہیں (پیر سید محمد اسعد شاہ)

کانفرنس حضرت مولانا خواجہ خان محمد مدظلہ العالی کی طویل دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

قادیانیت کی تبلیغ کرنے والے کے گھر چھاپہ لٹریچر برآمد، مقدمہ قائم

سیالکوٹ (بیورو رپورٹ) تھانہ پسرور پولیس نے موضع بن باجوہ کے ایک قادیانی انتظار باجوہ کے خلاف قادیانیت کی تبلیغ کرنے اور نوجوانوں کو گمراہ کرنے کے الزام میں مقدمہ درج کر کے اس کے گھر سے ممنوعہ لٹریچر بھی برآمد کر لیا ہے۔

(خبریں لاہور، ۵، مارچ ۱۹۹۹ء)

مولانا محمد اعظم طارق کا پیغام شہداء ختم نبوت کانفرنس کے نام

جسے عبداللطیف خالد چیمہ نے آخری اجلاس میں پڑھ کر سنایا

شہدائے ختم نبوت کانفرنس میں شرکت باعث سعادت اور ایمانی غیرت کا اظہار ہے اس لئے اس سے محروم نہیں ہونا چاہتا اور پابند سلاسل ہونے کی وجہ سے تحریری پیغام کی صورت میں شرکت کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

مجاہدین احرار! عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے ناموس کی پاسداری کے لیے جدوجہد ہماری عظیم روایات کا حصہ ہے۔ ہمارے اکابر نے اس کے لیے جو قربانیاں دی ہیں وہ تاریخ کا روشن باب ہیں اور قتل و شہادت اور قیدوبند کے مراحل قدم قدم پر اس شاہراہِ عزیمت کے سنگ ہائے میل ہیں۔

ماضی قریب میں احرار مجاہدین اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے دیگر شرکاء نے ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاسداری اور سپاہ صحابہؓ کے جیالے کارکنوں اور وفاشعار قائدین نے ناموس صحابہؓ کی سربلندی کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے دنیا پر واضح کر دیا ہے کہ حق کے لیے اہل حق کی جدوجہد کا تسلسل قائم ہے اور ریاستی جبر کے تمام تر مظاہرے ماضی کی طرح آج بھی حق والوں کو حق کی پاسداری سے روکنے میں کامیاب نہیں ہیں۔

میں اس عظیم مشن میں آپ کے ساتھ شرکت اور یک جہتی کا اظہار کرتے ہوئے آپ کو ان نوجوانوں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں جو آج صرف اس جرم میں ریاستی جبر کا نشانہ بن رہے ہیں کہ وہ صحابہ کرامؓ کے ساتھ دشمنی اور عناد رکھنے والوں کو امت مسلمہ کی صف میں قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔

ان نوجوانوں کی استقامت کے لیے دعا کیجیے اور ان کے سروں پر ہاتھ رکھیے کہ یہ آپ ہی کا قیمتی سرمایہ ہیں۔

والسلام

آپ کا بھائی محمد اعظم طارق اٹک جیل

قراردادیں

○کانفرنس میں متعدد قراردادوں کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ ○ حکمران اپنے وعدوں کے مطابق مکمل اسلامی نظام نافذ کریں ○ سودی نظام کا خاتمہ کر کے اسلامی معیشت پر مبنی بینکنگ سسٹم نافذ کیا جائے۔ ○ مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔ ○ فرقہ وارانہ قتل و غارت گری اور دہشت گردی کے اصل اسباب کی نشاندہی اور اس کے حل کیلئے سپریم کورٹ کے جج کی سربراہی میں تحقیقی ٹیم تشکیل دی جائے ○ امتناع قادیانیت آرڈیننس پر موثر عمل درآمد کرایا جائے ○ قادیانی ڈاکٹر عبدالسلام یادگاری ٹکٹ منسوخ کیا جائے ○ کنور ادریس قادیانی کو اہم سرکاری منصب سے ہٹایا جائے ○ سول اور فوج میں تعینات تمام اہم عہدوں سے قادیانیوں کو الگ کیا جائے ○ حکومت سندھ میں قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیوں کا نوٹس لے۔ سکھر، نواب شاہ، میرپور، ماتھیلو کے علاقوں میں قادیانی ارتدادی کارروائیوں کا فوری سدباب کیا جائے اور کیبل سسٹم کے ذریعے گھر گھر قادیانی نشریات بند کرائی جائیں... ○ کانفرنس میں بنگلہ دیش میں پاکستانی عالم دین اور خدام القرآن کے چیئرمین مولانا ساجد عثمان کی گرفتاری پر احتجاج کرتے ہوئے حکومت پاکستان پر زور دیا گیا کہ وہ ان کی رہائی کے لیے سفارتی سطح پر آواز بلند کرے۔ ○کانفرنس میں جزیرۃ العرب میں امریکی و برطانوی اور فرانسیسی افواج کی موجودگی کی شدید مذمت کی گئی اور تمام عالم اسلام سے کہا گیا کہ وہ کافر افواج کے انخلاء کے لیے ٹھوس اقدامات کرے۔ کانفرنس میں ربوہ کا نام چناب نگر رکھنے کے فیصلے کا پر جوش خیر مقدم کیا گیا اور اس پر مولانا منظور احمد چنیوٹی سمیت تمام اراکین اسمبلی کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ ○کانفرنس میں مطالبہ کیا گیا کہ چناب نگر کے سرکاری تعلیمی اداروں میں بننے والی مینجمنٹ کمیٹیوں میں قادیانیوں کو ہرگز شامل نہ کیا جائے۔

○ چناب نگر کو ربوہ لکھنا قابل دست اندازی پولیس جرم قرار دیا جائے○ تحصیل چنیوٹ کو ضلع کا درجہ دیا جائے۔ ○ چناب نگر کے بورڈ اتارنے اور مٹانے والے قادیانیوں پر مقدمہ درج کر کے گرفتار کیا جائے۔ ○ پی آئی اے کو قادیانیوں کے قبضہ سے آزاد کرایا جائے کلیدی عہدوں پر اکثر قادیانی تعینات ہیں۔ خصوصاً جدہ میں پی آئی اے کے ایڈمن منیجر جاوید اقبال رندھاوا قادیانی ہے۔ جو محکمہ میں اہم عہدوں پر قادیانیوں کو بھرتی کر رہا ہے۔ اور مسلمان ملازمین کو نکال رہا ہے۔ جدہ جیسے اہم شہر میں کسی مسلمان افسر کو متعین کیا جائے اور قادیانی افسر ایڈمن منیجر اقبال رندھاوا کو جدہ سے واپس بلایا جائے۔ ○ نوکوٹ سندھ میں قادیانیوں نے مسجد کو شہید کیا اور قرآن پاک کی بے حرمتی کی ہے اس مقدمہ میں ۱۷ قادیانی گرفتار ہو کر حیدر آباد جیل میں بند ہیں۔ ڈاکٹر عبدالوحید قادیانی ان کے ہمراہ ہے۔ عملہ جیل انہیں بے جا اور ناجائز مراعات دے رہا ہے۔ یہ قادیانی ملزم جیل میں ارتداد کی تبلیغ کر رہے ہیں۔ حکومت فوراً نوٹس لے اور ناجائز مراعات ختم کرنے کے ساتھ ساتھ کفر کی تبلیغ بند کرائے۔

ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم کی مصروفیات

مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی نائب امیر، ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم شہداء ختم نبوت کانفرنس، چناب نگر کی مصروفیات سے فراغت کے بعد۔

۸ مارچ کو ملتان پہنچے اور ۹ مارچ کو رحیم یار خان کے تنظیمی و تبلیغی دورہ پر ایک ہفتہ کے لئے روانہ ہو گئے۔

آپ نے ۱۰ تا ۱۶ مارچ بستی مولویاں، بستی چانڈیہ، بستی آسلام اباد، بسم اللہ پور، بستی درخواست، لیاقت پور. بستی پھروچڑاں اور خانپور میں مختلف اجتماعات سے خطاب کیا اور احباب احرار سے ملاقاتیں کیں۔

۱۲، مارچ کو صادق آباد میں مجلس احرار اسلام کے مرکز مسجد و مدرسہ ختم نبوت میں اجتماع جمعہ سے خطاب کیا اور احباب شہر سے بھی ملاقاتیں کیں۔

۱۶، مارچ کو ملتان پہنچے۔ جب کہ ۱۷ مارچ کو بعد نماز عشاء مدرسہ نعمانیہ پاکپتن میں ایک بڑے دینی اجتماع سے خطاب کیا۔ مرکزی ناظم اعلیٰ حضرت مولانا محمد اسحٰق سلیمی مدظلہ سے گڑھا موڑ میں ملاقات کی۔ چشتیاں، جنڈووالہ، وہاڑی اور بورے والامیں احباب و کارکنان احرار سے ملاقات کے بعد ۱۸ مارچ کو واپس ملتان پہنچے۔

۲۰، مارچ کو مدرسہ حسینیہ بیٹ میر ہزار ضلع مظفر گڑھ میں اجتماع جمعہ سے خطاب کیا۔ اس موقع پر محترم ڈاکٹر عبدالحمید کی دعوت پر بیٹ میر ہزار کے مختلف احباب نے جماعت میں شمولیت کا اعلان کیا۔

۲۱، مارچ کو ماہڑہ ضلع مظفر گڑھ میں ایک تبلیغی اجتماع سے خطاب کیا اور مدرسہ احرار اسلام کلر والی سے ہوتے ہوئے رات کو ملتان پہنچے۔

۲۴ مارچ کو مولانا ضیاء الدین آزاد کی دعوت پر ماموں کانجن میں جلسہ سے خطاب کیا۔ جب کہ گڑھا موڑ میں مرکزی ناظم اعلیٰ حضرت مولانا محمد اسحٰق سلیمی مدظلہ اور جیچاوطنی میں احباب احرار سے ملاقات کے بعد آپ چناب نگر روانہ ہو گئے۔

آپ نے نماز عید الاضحی مسجد احرار چناب نگر میں پڑھائی۔

مدرسہ ختم نبوت مسجد احرار میں گائے کی قربانی کا اہتمام کیا گیا جس میں مختلف شہروں سے احرار کارکنوں نے حصہ ڈالا اور قربانی چناب نگر میں اداء کی۔

حضرت پیر جی مدظلہ ۴، اور ۵، اپریل کو احمد پور سیال ضلع جھنگ میں مختلف دینی اجتماعات سے خطاب کریں گے۔ جبکہ ۱۰ تا ۱۶ اپریل لاہور اور گجرات میں مختلف اجتماعات خطاب کریں گے۔

۱۸۔ اپریل کو لاہور میں مرکزی دفتر کی افتتاحی تقریب میں شرکت فرمائیں گے۔